

اساتِذہ اور علامہ اقبال کے اشعار

<"xml encoding="UTF-8?>

اللہ سے کرے دور، تو تعلیم بھی فتنہ
الملاک بھی اولاد بھی جا گیر بھی فتنہ
ناحق کے لئے اٹھے تو شمشیر بھی فتنہ
شمشیر ہی کیا نعرہ تکبیر بھی فتنہ
(علام اقبال)



اساتِذہ

مقصد ہو اگر تربیت لعل بدخشان
بے سود ہے بھٹکے ہوئے خورشید کا پر نُو
دنیا ہے روایات کے پھندوں میں گرفتار
کیا مدرسہ، کیا مدرسے والوں کی تگ و دو!
کر سکتے تھے جو اپنے زمانے کی امامت
وہ گُھنہ دماغ اپنے زمانے کے ہیں پیرو!